کیا قیامت کے دن بیٹے کا حساب والدین کو دینا ہوگا؟

مجیب: ابوالحسن جمیل احمد غوری عطاری

فتوی نمبر: Web-912

تاریخ اجراء: 21شوال المکرم1444ھ/12مئی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا بیٹے کا حساب بروز قیامت والدین کو دینا ہوگا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بچوں کی اخلاقی اور شرعی لحاظ سے تربیت کرنا اور انہیں آخرت میں عذاب کا سبب بننے والے امور سے بچانا والدین کی ذمہ داری میں شامل ہے۔ اگر والدین نے اپنے چھوٹے بچوں کی شرعی اعتبار سے صحیح تربیت نہیں کی، انہیں سمجھداری کی عمر کے بعد بھی نماز روزے اور دیگر بنیادی عبادات کی طرف لانے اور سکھانے سے روگردانی کی، تو اس کی پوچھ گچھ اور مؤاخذہ والدین سے ہو سکتا ہے اسی طرح بالغ اولاد کی اصلاح بھی والدین کی ذمہ داری ہے، البتہ والدین کی طرف سے تربیت کرنے، اصلاح کرنے اور حتی الامکان سمجھانے کے باوجود بالغ اولاد از خود گناہوں کے ارتکاب میں مشغول رہی تو اس کا مؤاخذہ اور حساب اولاد سے ہی ہوگا۔

اللہ پاک قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: ”یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ“ ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کے اِیندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ (القرآن، پارہ 28، سورہ تحریم، آیت 6)

امیرِ اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ مذکورہ آیتِ پاک نقل کرنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں: ”حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم بیان کردہ آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: خود بھی بھلائی کی باتیں سیکھو اور اپنے اہلِ خانہ کو بھی نیکی کی باتیں اور ادب سکھاؤ۔ (جمع الجوامع للسیوطی، حدیث 6776)۔ فتاوی رضویہ جلد 24 صَفْحَہ 370 سے (بالغ اولاد کی اصلاح سے متعلق) ایک معلوماتی فتویٰ آسان کرکے پیش کرنے کی سعی کی ہے، مُلاحَظہ فرمایئے: سُوال: بالغ اولاد کو نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے منع کرنا

والدین پر فرض ہے یا واجِب؟ الجواب: جس فِعل (کام) کی جو شرعی حیثیت ہے والِدین کیلئے اِصلاح کے تعلُّق سے شرعاً ویسا ہی حکم ہے یعنی فرض پر فرض، واجِب پر واجِب، سنّت پر سنّت، مستحب پر مستحب مگر بشرطِ قدرت بقدرِ قدرت بأُمّیدِ منفعت (یعنی جتنی قدرت ہو اُسی کے مطابِق اِصلاح کی بات کہیں جبکہ نفع کی اُمید ہو) ورنہ (حکمِ قرآنی واضح ہے کہ:) "عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْۚ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْؕ" (ترجَمۂ کنزالایمان: تم اپنی فکر رکھو تمہارا کچھ نہ بگاڑے گا جو گمراہ ہوا جب کہ تم راہ پر ہو۔)" (نیکی کی دعوت، حصہ اول، صفحہ 571، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net